

۷۔ اصل دیوان کے علاوہ ضمیموں کے اشعار کی شرح بھی کر دی گئی تاکہ خواندگان کرام ان اشعار سے بھی بہتر طریق پر بصیرت اندوز ہو سکیں۔

ان چند خصوصیات کا سرسری ذکر کر دینے کے بعد یہ بھی کہہ دینا چاہتا ہوں، دیوان غالب کی شرح کا اصل مدعا یہی نہیں کہ ایک جلیل القدر شاعر کا کلام بخوبی سمجھ لیا جائے۔ غالب اصل اردو شاعری کو جدید اسلوب پر لانے کا ذمہ دار تھا۔ اسے قدیم و جدید کے درمیان ایک نرغ کی حیثیت حاصل ہے۔ اس نے ندرت افروز فکر و بیان سے اردو زبان کو البیابہ باز کر دیا جس سے اس میں حسن اسالیب کے علاوہ دقیق حکیمانہ، فلسفیانہ اور دوسرے نکات و مطالب بے تکلف پیش کرنے کی صلاحیت نمایاں ہو گئی۔ اس کا مطالعہ ہماری قومی زبان کے ممکنات ارتقا سے استفادے کا ایک اہم جزو ہے، جسے میں بہترین ذریعہ سمجھتا ہوں۔ خواندگان کرام یہ نکتہ ملحوظ رکھیں گے تو توقع ہے کہ اس کی گزارشات رائیگاں نہ جائیں گی اور جن خوشگوار امیدوں کی بنا پر ناچیز علم و فہم کے مطابق یہ کام انجام دیا گیا ہے، وہ گلدستہ طاق نسیاں نہ بنیں گی۔

---